BBC URDU.com

Saturday, 23 February, 2008, 17:30 GMT 22:30 PST

اعجاز مہر
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، اسلام آباد

‘صفدر سرکی کی حراست کےدو سال’

صوبہ سندھ کی ایک قوم پرست جماعت جئے سندھ قومی محاذ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر صفدر سرکی کی حراست کو سنیچر کو دو سال مکمل ہوگئے ہیں۔

امریکی شہریت کے حامل ڈاکٹر سرکی کے ایک وکیل محمد خان شیخ نے بتایا ہے کہ ان کی ضمانتیں منظور ہوجانے کے بعد بھی انٹیلیجنس ادارے ان کی رہائی میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔

وکیل کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر سرکی بلوچستان کے ضلع ژوب کی جیل میں قید ہیں جہاں ان سے ملاقات پر پابندی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قید تنہائی کی وجہ سے ڈاکٹر سرکی نفسیاتی مریض بن گئے ہیں۔ انہیں ہرنیہ کی تکلیف بھی ہے اور ان کے کاندھے میں بھی شدید درد ہے۔

وکیل نے بتایا:‘دو سال قبل کراچی سے صفدر سرکی کو انٹیلجنس اداروں کے اہلکار اٹھا کر لے گئے تھے اور انہیں غائب کر دیا تھا لیکن جب سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کا مقدمہ اٹھایا تو انٹیلیجنس اداروں نے گیارہ اکتوبر سن دو ہزار سات کو بلوچستان میں ڈاکٹر سرکی کو پولیس کے حوالے کیا’۔

وکیل کے مطابق ‘پولیس نے تخریب کاری کے الزامات کے تحت تین مقدمات درج کیے جن میں ضمانتیں منظور ہونے کے باوجود انہیں رہا نہیں کیا گیا۔ میں سیشن جج ژوب کی عدالت سے ضمانت منظور کرانے کے بعد جب ان کی رہائی کے احکامات جیل حکام کے پاس لے گیا تو جیل حکام نے بتایا کہ ان پر انٹیلی جنس اداروں کا دباؤ ہے اور وہ پوچھے بنا رہا نہیں کرسکتے’۔

وکیل نے بتایا کہ جیل حکام نے جب انٹیلیجنس حکام سے رابطہ کیا تو انہوں نے منع کردیا اور دفتری وقت ختم ہوجانے کے بعد ایک فیکس کے ذریعے جیل حکام سے کہا کہ ہائی کورٹ سے ضمانت منسوخ ہوچکی ہے۔

صفدر سرکی نے ایک بار عدالت میں پیش ہوتے وقت بتایا تھا: ‘انٹیلیجنس حکام ان سے ایک ہی سوال پوچھ رہے ہیں کہ آخر امریکہ چھوڑ کر سندھ میں قوم پرستی کی سیاست کس کے کہنے پر کرنے آئے ہو؟’۔